نور افشاں

آفتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۳ جلد ۱۳ — لودیانہ ۱۷ ستمبر ۱۸۸۵ء — قیمت فی پرچہ ۱؍ ۶ پائی

گلدستۂ اخبار

تازہ خبر آئی ہے کہ سرکار انگریزی اور روس کے درمیان صلح کا عہدنامہ مرتب ہوگیا ہے اور اسپر افسران سرحدی کمیشن غور فرماوینگے صلح کے شرائط ابھی مخفی ہیں = مہاراجہ صاحب بہادر والی کاشمیر ۱۲- ستمبر کو فوت ہوگئے - تمام دوکانیں ۲۱- یوم تک بند رہنگی اور کاروبار ریاست کے ملتوی کئے جاوینگے = روس والونکا خیال ہے کہ جبتک امیر عبدالرحمن خان زندہ ہے تب تک افغانستان کی حکومت افغانوں کے ہاتھ میں رہیگی بعد اُسکے یہہ حکومت افغانوں کے ہاتھ سے نکل جائیگی = ظاہر ہوتا جاتا ہے کہ روسی اخبارات میں اکثر خبریں بحوالہ تار غلط شائع ہوتی ہیں اور وہاں کے اہل اخبار کا یہہ خیال ہے کہ ملک میں جوش پھیلایا جاوے چین کے ساتھہ روس نے چھیڑ چھاڑ شروع کری ہے کیونکہ آج کل چین والے جنگ فرانس کے صدمہ سے کسیقدر دبے ہوئے ہیں = ایران کی طرف سے رپورٹ ہوئی ہے کہ روس اور انگریزی جنگی تیاریوں کے باعث جو مال سال بسال ہندوستان سے ملک ایران میں آتا تھا امسال وہ بہت کم آیا ہے = ہندی فوجوں سے واقفیت حاصل کرنیکے لئے یہہ تجویز قرار پائی ہے کہ سال آئندہ نمائش لنڈن میں عمدہ چیدہ سپاہیوں کی تصاویر بنائی جاویں = اسکندریہ سے ایک کارسپانڈنٹ نے دیا نا کے اخبار کو خبر بھیجی ہے کہ مہدی اپنی موت نہیں مرا بلکہ اُسکو ایک عربی نے قتل کر ڈالا ہے = سوڈان میں سلطان روم کی طرف سے اس مضمون کا اشتہار پہنچا ہے کہ اب تم لوگ بغاوت موقوف کرو اور خدیو کی اطاعت قبول اور رضا کو بند کرو = پنجاب میں بارش قریباً عام ہوئی فصل اور صحت عمدہ ہے = قندھار کی نسبت اخبار میں مشتہر ہوا ہے کہ وہاں بڑی ناراضی پھیلی ہوئی ہے اور وہانکے باشندے یہہ علانیہ بیان کرتے ہیں کہ قندھار میں بہت جلد انگریز داخل ہونگے ہمکو یہہ خبر غلط معلوم ہوتی ہے = انگریزی ڈاک جو قندھار کے راستہ سرحدی کمیشن کے پاس جارہی تھی اُسکو قندھار کے گورنر نے کھولکر دیکھ لیا اسپر امیر کابل نے گورنر سے جواب طلب کیا ہے کہ تمنے ہمارے دوستوں کی ڈاک کیوں کھولی = سفارت انگریزی جو ریاست کاشمیر کی حدود میں پہنچی ہے اُسکی بابت عام خیال ہے کہ روسیوں کی پیشقدمی کا انسداد منظور ہے = ایڈریانوپل میں جو مکان انگریزی وکیل کا بنا ہوا تھا وہ جل گیا ہے اور بہت سے مال کا نقصان بھی ہوا ہے = ملک سپین میں اسّی ہزار آدمی ابتک ہیضہ سے مرچکا ہے اور یہہ مہلک بیماری ابتک دفع نہیں ہوئی ہے = لاہور میں گورنمنٹ پنجاب کیطرف سے کتب خانہ عام جاری ہوگیا ہے اور اُسکے قواعد جابجا مشتہر کئے گئے ہیں = خان خیوا کی خواہش ہے کہ ہندوستانی اشیائے کی خرید و فروخت میرے علاقہ میں ہوا کرے = روسیوں کی ریل جو وسط ایشیاء میں تیار ہوری ہے اُسپر ۳- ہزار آدمی رات دن کام کرتے ہیں = ہرات کی فوجی حکومت پر امیر کابل نے اپنے فرزند کو مقرر کیا ہے اور اس تقرر سے صوبہ ہرات میں خوشی ہورہی ہے +

نُورُ افشاں

آجکل کی سماجیں

——اخبار عام مطبوعہ ۹- ستمبر میں ایک صاحب مظفر گڈھہ سے لکھتے ہیں کہ آجکل کی سماجیں یہہ تو اُنکے مضمون کی پیشانی ہے- اُس مضمون میں یہہ ظاہر کیا گیا ہے کہ اب ہندوستان میں جابجا اہل ہنود کی سماجیں قائم ہو گئی ہیں- اور اُن سماجوں کے باعث اہل ہنود کے بہت فرقے بن گئے ہیں- اور اُن سماجوں میں جاہل اور ناخواندہ لوگ بھی شامل ہونے لگے ہیں- پھر افسوس کیا گیا ہے کہ ایک فرقہ کا ممبر دوسرے فرقے کو بُرا کہتا ہے- اور بلکہ اپنے باپ دادوں کی نسبت کہا جاتا ہے کہ اگر وہ کنوئے میں گریں تو کیا ہم کو بھی کنوئے میں گرنا چاہئے- اور رشی منی اور دیوتاؤں کو گالیاں دینے پر تیار ہوتے ہیں اور اپنے بزرگوں کو بے وقوف اور بے علم پکارتے ہیں- اُنکا اس مضمون سے یہہ مطلب ہے کہ اس قدر حقارت نہ کیجاوے اور آپسمیں جھگڑا نکرنا چاہئے +

اسپر ہمارا بھی اتفاق ہے کہ ایک دوسرے کے بزرگوں کو گالیاں دینا یا بُرا کہنا واجب نہیں ہے کیونکہ جو نصیحت ملائمیت سے ہوتی ہے وہ اچھی پہونچتی اور درشتی سے ہوتی ہے وہ کارگر نہیں ہوتی ہے- اور جب کسی کے بزرگوں کو گالیاں دیکر سمجھایا جاتا ہے تو سامع ہرگز اُسکی بات کو نہیں سنتا ہے اسلئے بہتر ہے کہ کسیکو گالیاں نہ دیجاویں +

رہا آجکل سماجوں کا ترقی کرنا اسکا خاص سبب تعلیم کی آزادی ضرور ہے کیونکہ زمانہ سلف میں سوائے برہمنوں کے اور کوئی تعلیم نہ پا سکتا تھا- اب تعلیم عام ہے- ہر ایک کو اجازت ہے کہ جس قسم کی جس مذہب کی چاہے تعلیم پاوے- چونکہ آجکل کے تعلیم یافتہ انگریزی زبان میں سچائی اور روحانی کتاب کو بھی دیکھتے ہیں اور اپنی زبانوں میں رشیوں منیوں و دیوتاؤں کے حالات پر بھی نظر ڈالتے ہیں اور نظر ڈالکر سوچتے ہیں کہ ان ہمارے دیوتاؤں نے کوئی سچائی کا راستہ ظاہر نہیں کیا ہے اپنے ہی عیش و عشرت و نشاط و مزے میں زندگانی گذاری ہے ہمکو اُنسے کچھ فائدہ نہیں ہے پس وہ اُنکی پیروی کو ترک کرتے جاتے ہیں اور برہمنوں کی اُس عزت کی جو اُنہوں نے شاستر کی کتابوں میں اپنی بابت تحریر کر رکھی ہے قدر نہیں کرتے ہیں اور مفت خوروں کا خطاب دیتے ہیں- جب وے سچائی اور جھوٹ میں تمیز کرنے لگتے ہیں تو اُنکے مُنہہ سے بے اختیار ویسی عادات کے موافق گالی نکل جاتی ہے- مگر پھر بھی واجب ہے کہ گالی سے زبان کو روکا جاوے +

حاکمانِ روس کی سنگدلی

نمبر ۱۲

——حسب الارادہ پانچوں اسیر اپنے گھر سے روانہ ہوکر بن میں ڈیڑھ کوس کے فاصلہ تک گئے- بھیڑیے کی کھال سے اپنے لئے گولی باروت کی تھیلی بنائی تھی چنانچہ اسیطرح اپنی رائفل بندوق کو بھی ساتھ لیگئے تھے- لیکن فقط خطر کی حالت میں اُنہیں چھوڑنیکا قصد رکھتے تھے- شکار پانیکے لئے اپنے پھندوں پر بھروسہ رکھتے تھے اور اُنکے پھنسانے کے لئے کچھہ چربی اور سڑا ہوا گوشت بھی ساتھ لے جاتے تھے سردی کم ہو گئی تھی اس باعث کچھہ دیر تک گھر کے باہر رہ سکتے تھے- جسوقت مقرر کی ہوئی جگہ پر پہنچ گئے تو اُنہوں نے بہت سے بھیڑیوں اور بھالوؤں کے پاؤں کی نشانیاں دیکھیں اور اُنکے ساتھہ خرگوشوں اور ہرنوں کی ہڈیاں بھی پائیں جنمیں سے بعض نو چکے صاف کی گئی تھیں اور بعض کچھہ کھائی بھی گئی تھیں شروگنو کی صلاح سے اُسکے رفیقوں نے گولا کاٹ کے زمین میں جو جاڑے کے باعث منجمد ہو گئے تھے گاڑ دیا پھر اُنکے اُوپر برف اور پھندے لگائے بعد اُسکے آپ دو دو کر کے درخت کی ڈالیوں پر چڑھ گئے کہ وہاں گھات میں رہیں- جب شکار آوے تو گولی سے ماریں شروگنو ایک الگ درخت پر چڑھا- اس تیاری میں دن بھر گذرا بلکہ سورج بھی ڈوب گیا اور تاریکی سب پر چھا گئی لیکن تھوڑی دیر بعد چاند نکلا اور اُسکی روشنی برف کی سفیدی کے باعث زیادہ تر روشنی تھی- اُن اطراف میں سورج کی مانند چاند بھی فلک میں اُنچائی پر کم چڑھتا ہے- اسی باعث میں جہاں جہاں درخت گھنے ہیں کم فائدہ بخشتا ہے لیکن اُسیوقت اتنی روشنی تھا کہ جہاں درخت کم تھے وہاں کی زمین کو اور ہر ایک جانور جو اسپر جاتا تھا دیکھہ سکتے تھے پر درختوں کی ڈالیوں میں جو حال گذرتا اچھی طرح سے نظر نہیں آتا تھا +

تھوڑی دیر تک پانچوں شکاری انتظار میں تھے کہ ایک ٹیلے کی چوٹی پر ایک بھیڑیے نے آگے بھونکنا شروع کیا اس ملک کے لوگ گیدڑوں کی آواز سے جب وہ اکٹھے ہوتے شام کو آپسمیں شور کرتے ہیں خوب واقف ہیں لیکن بھیڑیوں کی آواز تو سُننے میں کم آتی ہے- پر سائبیریا کے اطراف میں اسیطرح یہاں گیدڑ کثرت سے پائے جاتے ہیں وہاں بھیڑیے کثرت سے پائے جاتے ہیں- اور اسیطرح وے شام کو اکٹھے ہوکر ہولناک آواز سے شور کرتے ہیں- کبھی کبھی پچاس ساٹھ اکٹھے ہوتے ہیں اور ان میں سے جو پرانا ہے وہ پہلے بھونکتا ہے بعد اُسکے ایک ایک

سرمقالہ

عیسائی مذہب سے دنیا کی دشمنی

اِس فرقہ کی بابت ہم کو معلوم ہو کہ سب کہیں اُسے بُرا کہتے ہیں۔ اعمال ۲۸۔ باب ۲۲۔ آیت

ابتدا دنیا سے جب سے کہ آدم زاد زمین پر آباد ہوئے مذہب عیسوی سے دنیا کی دُشمنی ثابت ہو۔ جتنے نبی اُس نجات دہندہ بانی مذہب عیسوی خداوند یسوع مسیح کی خبر دینیوالے خدا کی طرف سے بھیجے گئے اُن سے خلقت نے دشمنی کی۔ اور جب وقت معیّن پر یہہ نجات دہندہ جامہ انسانی میں ظاہر ہوا دُنیا نے اُس سے ازحد دشمنی کی۔ اور جب وہ اپنا کام جسکے واسطے وہ مجسم ہوا تھا کر چکا تھا اور آسمان پر صعود فرما گیا تھا اُسکے حواری اُسکے بعد مژدہ نجات بخش کو عالم میں سُنانے لگے تو اُن سے بھی ویسی ہی دشمنی کی شروع میں جب پولوس رسول بڑی سرگرمی کے ساتھہ انجیل کی بشارت دیتا تھا اور نوہی دلیوں سے یہودیوں کو قائل کرتا تھا کہ یسوع وہی مسیح ہو جسکو تم نے کاٹھہ پر لٹکا کے مار ڈالا اُسی کو خدا نے مُردوں میں سے اُٹھایا کہ زندوں اور مُردوں کا انصاف کرنیوالا ہو۔ اور اُسی سبب سے سب عام و خاص سب رسولوں سے اور شاگردوں سے عداوت کرتے تھے اور جیوں جیوں اس مذہب کی شہرت ہوتی جاتی تھی تیوں تیوں لوگوں کی دشمنی زیادہ بڑھتی جاتی تھی۔ اور اُن کو عدالتوں میں بھی اسی سبب سے کھینچ کرلے جاتے تھے۔ تب یہودی سرداروں نے سُنکر کہا کہ اس فرقہ کی بابت ہمکو معلوم ہو کہ سب کہیں اُسے بُرا کہتے ہیں۔ یہہ وہ لوگ تھے جنہوں نے خود وہ سب معجزے اور کرامات جو خداوند یسوع نے انکے بیچ کئے تھے دیکھے تھے۔ اور پھر بھی اُسے بُرا کہتے تھے اور جان بوجھہ کر اُسکی مخالفت کرتے تھے۔ اسمیں تین سوالات لازم آتے ہیں اولاً کہ کون عیسائی مذہب کے دشمن ہیں۔ ثانیاً۔ عیسائی مذہب میں کیا بات ہو جسکے سبب سے لوگ دشمن بن جاتے ہیں۔ ثالثاً۔ کیوں ایسے مذہب سے جسمیں نجات کا سب سے افضل طریقہ ملتا ہو+

اولاً۔ کون عیسائی مذہب کے دشمن ہیں۔ دنیا اُسکی دشمن ہو۔ دنیا کی قومیں اور بادشاہ اُسکے دشمن ہیں۔ داؤد کے زبور میں لکھا ہو۔ قومیں کس لئے جوش میں ہیں اور لوگ باطل خیال کرتے ہیں زمین کے بادشاہ سامھنا کرتے ہیں اور سردار آپسمیں خداوند کے اور اُسکے مسیح کے مخالف منصوبے باندھتے ہیں الخ ۲۔ زبور ۱ و ۲ و ۳۔ آیتیں۔ تواریخ سے بھی ثابت ہو کہ قوموں اور اُنکے بادشاہوں نے اس مذہب کے درہم برہم کرنے کے لئے کیسے کیسے منصوبے باندھے ہیں اور کیسی بڑی بڑی سازشیں کی ہیں قوموں نے ملکر اپنے بادشاہوں کو اس بات کی مخالفت میں اُٹھایا ہو۔ اور بادشاہوں نے اُسکے برخلاف فرمان جاری کئے ہیں اور شاہی فرمانوں سے اُسکے بیخ کنی کرنے کے بجد درپے ہوئے ہیں نیرو جیسے ظالم بادشاہ نے اُسکی مخالفت میں کوئی تدبیر فروگذاشت نہ کی۔ مگر ایسے سب مخالفوں کی کوششیں ناکامیاب نکلیں اور عیسائی مذہب کا دنیا کے بڑے بڑے بادشاہ ایک بال بھی بیکا نہ کر سکے۔ اب تک یہہ دشمنی فرو نہیں ہوئی بلکہ برابر چلی جاتی ہو تمام دنیا کی قوموں نے اس مذہب سے دشمنی کی ہو۔ اس ملک ہندوستان میں کتنی قومیں آباد ہیں اور آپسمیں ہر ایک قوم تھوڑا بہت ملاپ رکھتی ہو اور سب اتفاق سے اپنے گھروں میں آباد ہیں مگر کیا کوئی ایسی قوم ہو جو عیسائی مذہب سے اتفاق رکھتی ہو اور میل ملاپ رکھتی ہو ایک بھی نہیں۔ پر اُسکے سوا سب قومیں اُس مذہب کی یہاں تک ضد میں ہیں کہ اگر کوئی ایسا موقع حکومت کی ہل چل کا پڑ جاتا ہو تو اول عیسائیوں کو برباد کرنے اور قتل کرنے کے لئے متفق ہوتے ہیں جیسا کہ ۱۸۵۷ء کے غدر میں فی الحال دیکھنے میں آیا تھا بے چارے عیسائی ناحق سیکڑوں مارے گئے اور غدر میں کسی قوم کو ایسی تکلیف نہ تھی جتنی کہ عیسائیوں کو تھی بلکہ سب قومیں ایسے وقت کو غنیمت جان کر عیسائیوں کا خون پینے پر مستعد ہو جانے کو تیار معلوم ہوتی ہیں کیا بیچارے عیسائیوں کا حکومت میں کچھ دخل تھا جو اُن بے کسوں کو ناحق قتل کیا لیکن صرف یہہ سب کچھہ عیسائی مذہب کے سبب سے ہوا۔ اِس سے ثابت ہوتا ہو کہ عیسائی مذہب سے سب قوموں کو ازحد دشمنی ہو+

(۲) عیسائی مذہب کے دشمن اس دنیا کے عالم فاضل لوگ ہیں۔ بڑی بڑی کتابیں اس مذہب کی مخالفت میں چھاپی جاتی ہیں اور برابر بحث و مباحثے ہوتے رہتے ہیں۔ تواریخوں میں بھی پچھلے وقتوں کے مورخوں نے جو عیسائی مذہب کے دشمن تھے اپنی دشمنی ظاہر کی ہو اور آجکل بھی یہہ ہی حال ہو مگر مخالفوں کا مُنہہ خدا کے فضل سے برابر بند ہوتا چلا آیا ہو اور خدا کے کلام کی دو دھاری تلوار اُنکے سب اختلاف کو قلم کرتی آئی ہو اور خواہ مخالف عالم ہوں یا جاہل سب شرمندہ کئے جاتے ہیں یہہ بات اس مذہب کی صداقت کی بڑی بھاری دلیل ہو+

(۳) ادنی و اعلیٰ امیر و فقیر اور اونچ و نیچ سب عیسائی مذہب کے دشمن ہیں۔ ادنی سے ادنی عیسائی مذہب کو بُرا کہتا ہو اور خواہ مخواہ اپنی نفرت اس سے ظاہر کرتا ہو۔ اعلیٰ لوگ کہتے ہیں کہ عیسائیوں نے

کوئی شریف نہیں ہوتا۔ سب ادنیٰ لوگ ہوتے ہیں اسواسطے ہم کو یہہ مذہب پسند نہیں۔ ایسا کہنا تو بالکل بے انصافی کی بات ہے کیا ایک قوم میں سب آدمی شریف ہی ہوتے ہیں اور کیا سب ہی ادنیٰ ہوتے ہیں اور کیا سب امیر ہوتے ہیں اور غریب نہیں ہوتے اگرچہ عیسائی مذہب میں غریب وکم قدر لوگ ہیں تو کیا اسمیں شریف و امیر لوگ مطلق ہی نہیں ایسے آدمیوں کو چاہئے کہ دنیا میں جاکر عیسائی قوموں کو دیکھیں اور عیسائیوں سے واقفیت حاصل کریں تب اُن کو اُنکے کہنے کا جھوٹھ سچ معلوم ہوجاویگا۔ امیر لوگ کہتے ہیں کہ کیا ہم عیسائی بنکر فقیر بن جاویں اور فقیر لوگ کہتے ہیں کہ ہمکو بھیک مانگکر کھانا اچھا ہے مگر عیسائی ہونا اس سے بھی برا ہے۔ اونچ یعنے وہ لوگ جو اپنی ذات کو اونچا گنتے ہیں کہتے ہیں کہ عیسائی مذہب سب سے نیچ ہے جب اُنسے سبب پوچھا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ نیچ قوم ان میں شامل ہوجاتے ہیں اور جب ہم کہتے ہیں کہ مسلمانوں میں بھی نیچ لوگ شامل ہوجاتے ہیں اور تم اُن کے ساتھ ایسا سلوک نہیں کرتے تو اُسکا جواب کچھ نہیں دیتے۔ نیچ لوگ اِسکو اپنے سے بھی نیچ سمجھتے ہیں حالانکہ وے خود اپنے کاموں اور مذہب کے بڑے وہمات سے درحقیقت سب سے نیچے گرے ہوئے ہیں پھر بھی عیسائی مذہب کو اپنے سے بھی بُرا سمجھتے ہیں۔ اگرچہ ان سادہ لوحوں میں سے کچھ تھوڑے اپنے جھوٹھے وہمات کو چھوڑکے نجات کی خواہش میں عیسائی مذہب کو اختیار کر لیتے ہیں مگر اکثر نہیں +

غرض کہ عیسائی مذہب کو ہر کہیں سب لوگ بُرا کہتے ہیں نہ کہ ایک ملک میں بلکہ سب ملکوں میں نہ ایک قوم بلکہ سب قومیں اسکو بُرا کہتی ہیں۔ مگر دیکھو اسمیں کیا بھید الہیٰ ہے کہ ماسوائے اتنی مخالفت اور دشمنی کے پھر بھی ہر ایک مذہب اور ملت اور قوم میں سے لوگ نکل نکل کر اسمیں شامل ہوتے جاتے ہیں اور دنیا کو ناچیز گن کر اور اُسکی شرمندگی اور ندامت کو برداشت کرکے اپنی روح کو قیمتی جانکر اپنی روحوں کے بانی اور شفیع کے پاس بے دھڑک چلے آتے ہیں +

ثانیاً۔ عیسائی مذہب میں کیا بات ہے جس کے سبب سے لوگ دشمن بن جاتے ہیں +

سبب تو بہت ہیں لیکن طول کے خوف سے مختصراً بیان کرتا ہوں (۱) خداوند یسوع مسیح جو اس دنیا کا نجات دہندہ ہے دنیا کی سخت دشمنی اُس سے ہے۔ جب خداوند یسوع مسیح اس دنیا میں آیا اور مجسم ہوکر وجود میں ظاہر ہوا اُسوقت ایک بوڑھے نبی نے جسکا نام شمعون تھا کہا تھا کہ یہہ (خداوند یسوع مسیح) اسرائیل میں بہتوں کے گرنے اور اُٹھنے کے لئے اور خلاف کہنے کے لئے نشان کے واسطے رکھا ہوا ہے۔ لوقا ۲ باب ۳۴ آیت۔ جب وہ اس دنیا میں تھا دنیا اُسکو بُرا کہتی تھی۔ اُسکی قوم یہود نے اُسکو بُرا کہا۔ تمام قوموں نے اُسکی تحقیر کی اور کرتی ہیں اُنہوں نے اُسکے وجود کی حقارت کی کہ اُسمیں کچھ خوبصورتی نہ تھی یسعیاہ ۵۳۔ باب ۲ و ۳ آیتیں۔ اُنھوں نے اُسکی تعلیم کو جھوٹھہ اور فریب کہا۔ یوحنا ۷ باب ۱۲ آیت اُنہوں نے اُسکے معجزوں کو بعل زبول دیوں کے سردار کی طرف سے بتایا۔ متی ۱۲۔ باب ۲۴۔ آیت۔ اور آجکل بھی ایسا ہی ہوتا ہے کہ جب خداوند یسوع مسیح کا نام ہی سنایا جاتا ہے اور اُسکی عمدہ نصیحت و تعلیم لوگوں کو سنائی جاتی ہے تو لوگ جھگڑنے اور تکرار کرنے کو اُٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔ اور بُرا بھلا کہنے لگتے ہیں +

(۲) خدا کے کلام کے سبب لوگ دشمن بن جاتے ہیں جب پہلے انجیل سنائی گئی اور حواری اُسکی منادی کرتے تھے تو لوگ اُسکو بہت بُرا جانتے تھے اور اُنکو بُرا کہتے تھے جیسا کہ اعمال کی کتاب سے معلوم ہوتا ہے۔ مگر اتنی بھیڑ دیکھکے یہودی ڈاہ سے بھر گئے اور خلاف کہتے اور کفر بکتے ہوئے پولس کی باتوں سے مخالفت کی۔ اعمال ۱۳۔ باب ۴۵ آیت۔ اب بھی ایسا ہی ہوتا ہے بلکہ روزمرہ دیکھنے میں آتا ہے کہ جب انجیل کی منادی ہوتی ہے اُس جگہ کوئی نہ کوئی مخالف کھڑا ہوجاتا ہے جو بغیر بُرا کہنے کے ہرگز رہ نہیں سکتا۔ اگر کوئی قصہ کہانی کی بُری باتیں سُنائی جاویں سب بڑی خاموشی سے اور دل لگاکر سُنینگے مگر جب انجیل کی عمدہ خوشخبری سُنائی جاتی ہے وہیں بحث و تکرار کرکے شور مچانے لگتے ہیں نہ خود سُنتے ہیں اور نہ اوروں کو سُننے دیتے ہیں۔ اور بعض بعض ایسے بھی ہیں کہ انجیل کی سب باتیں سن لیتے ہیں اور اچھی طرح قبول بھی کر لیتے ہیں مگر جب اُنکو یہہ سنایا جاتا ہے کہ یسوع مسیح پر ایمان لاؤ تو نجات ابدی پاؤگے اُسیوقت بڑے غصہ سے بھر جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اور تو تمہاری سب باتیں اچھی ہیں مگر یسوع مسیح کی بابت جو کہتے ہو خلاف ہے اور اکثر تو اُسے سُننا بھی نہیں چاہتے +

(۳)۔ اس مذہب کی پیروی کرنیوالوں سے فوراً لوگ دشمنی کرنے لگتے ہیں۔ اسمیں خداوند یسوع مسیح کی وہ پیشین گوئی جو متی کی انجیل کے ۵۔ باب کی ۱۱ و ۱۲ آیتوں میں لکھی ہے پوری ہوتی ہے مبارک ہو تم جب میرے واسطے تمہیں لعن طعن کریں اور ہر طرح کی بری باتیں تمہارے حق میں کہیں۔ اگر ایک قوم میں ایک شخص بڑا شریر اور لوگوں کو دُکھ دینیوالا ہو لوگ چنداں اُس سے ناراض نہیں ہوتے جتنا کہ وے اُس سے اُسوقت ناراض ہوتے ہیں جب کہ وہ عیسائی ہوجاتا ہے چاہے وہ شخص عیسائی ہوکر اپنی شرارت کو چھوڑکر ایک بھلا

آدمی ہی بن جاوے - لیکن وے اِس بات کو پسند کرینگے کہ وہ شخص چاہے ویسا ہی شریر بنا رہے مگر عیسائی نہ رہے - عیسائی ہونے سے انکار کرے چاہے اُنکا کیسا ہی نقصان کیوں نہ ہو +

(۴) - عیسائی نام ہی دنیا کی دشمنی کا سبب ہو اتنی قومیں دنیا میں ہیں اور دیکھنے میں آتا ہو کہ اُن میں آپس میں کوئی ضد نہیں اور دشمنی پائی نہیں جاتی خواہ اُنکے مذہب میں آسمان و زمین کا فرق ہو مگر عیسائی کا نام سُنتے ہی فوراً کہنے لگتے ہیں کہ عیسائی سے تو ملنا ہی اچھا نہیں - خداوند یسوع مسیح کی بات بالکل درست نکلتی ہو اور حرف بحرف پوری ہوئی جو اُسنے اپنے شاگردوں سے فرمائی تھی - میرے نام ہی کے سبب سے لوگ تم سے دشمنی رکھینگے +

ثالثاً - کیوں ایسے مذہب سے جس میں نجات کا سب سے افضل طریقہ ملتا ہو اور جو اور سب جھوٹھے مذاہب کو خاطر خواہ باطل ہی ثابت کرتا ہو دنیا ایسی دشمنی رکھتی ہو - خداوند یسوع مسیح میں بھی کوئی ایسی بات نہ پائی گئی - جس سے قوم یہود اُسکو ملزم ٹھہراتی اور حاکم اُسپر فتویٰ لگاتے پر تو بھی یہود اور اُنکے سردار مخالفت میں چلا کے پکارتے تھے کہ اُسے صلیب دے صلیب دے اور اِسطرح بغیر کسی قصور کے اُس بے قصور کو حاکم بے انصاف نے مصلوب کرنیکا حکم صادر فرمایا - اسیطرح اُسکے بعد بھی یہی حال چلا آیا ہو خواہ مخواہ اُس مذہب کو سب جگہ میں لوگ بُرا کہتے ہیں اور اُسکے پیرؤں کو ناحق بدنام کرتے ہیں اور تمام دنیا گویا اُنکو انگشت نما بناتی ہو - اب ہم اسبات کو سوچیں کہ اسکا کیا سبب ہو +

(۱) - اس مذہب کے دشمن اسکے مخالف ہیں - کیونکہ وے اُس سے بالکل واقف نہیں - ایک بات کی لاعلمی میں جو کام کیا جاتا ہو زیادہ خوفناک دشمنی پیدا ہوتا ہو بہ نسبت اُسکے جو دیدہ و دانستہ جاننے کی حالت میں کیا جاتا ہو - کبھی کبھی ناواقف ہونے کی حالت میں انسان بڑا جرم کر بیٹھتا ہو جو اگر اس سے واقف ہوتا تو ایسا ہرگز نہ کرتا - خداوند یسوع مسیح سے دنیا نے اسواسطے دشمنی کی کہ دنیا نے اُسے نہ جانا یوحنا ۱ - باب ۱۰ - آیت - اگر وے اُسکی فضیلت کو جانتے اور اُسکی تعلیم کی عمدگی اور قدر سے واقف ہوتے اور دنیا میں اُسکے آنے اور بڑے بھاری کام کے انجام دینے سے آگاہ ہوتے تو وے جلال کے خداوند کو مصلوب نہ کرتے دیکھو ۱ - قرنتیون کا ۲ - باب ۸ - آیت +

(۲) - دنیا کے لوگ اسواسطے اُس سے دشمنی رکھتے ہیں کہ وے اسکو پسند نہیں کرتے - اور پسند نہ کرنیکا سبب صرف یہ ہو کہ یہہ اُنکی بُری مرضی کے موافق اُنکی خوشیوں کو پورا کرنے سے روکتا ہو - اور وے جانتے ہیں کہ یہہ مذہب دنیا کی ہوا و ہوس کے مارنے اور مغلوب کرنے کی تعلیم دیتا ہو - اور انسان کو اُسکی مرضی پر چلنے سے روکتا ہو اور خدا کی مرضی کو مقدم ٹھہراتا ہو - اُنکا مزاج جسمانی ہو اور روحانی باتیں اُنکے دلکو نہیں سُہاتیں - اسلئے کہ جسمانی مزاج خدا کا دشمن ہو کیونکہ خدا کی شریعت کے تابع نہیں اور نہ ہو سکتا ہو - اسواسطے دنیا اُس سے دشمنی رکھتی ہو اور دنیا اندھیرے کو زیادہ پسند کرتی ہو اور نور کے پاس نہیں آنا چاہتی ایسا نہو کہ اُسکے کام جو بُرے ہیں ظاہر ہو جاویں +

(۳) - دنیا اس مذہب کے برخلاف بولتی ہو کیونکہ یہہ مذہب دنیا کے برخلاف گواہی دے رہا ہو - فریسی لوگ یسوع مسیح سے کیوں ناراض ہوگئے اسلئے کہ وہ اُنکو تمثیلوں میں ایسی نصیحت دیتا تھا جنکا مطلب اُنکے برخلاف تھا - کیوں دنیا اُسکی دشمن تھی جو دنیا کو ایسا پیار کرتا تھا کہ اُس نے دنیا کے واسطے اپنی شان و شوکت آسمانی چھوڑ دی اور دنیا میں جب تھا اُسکے مریضوں کو تندرست کرتا تھا اور ہر قسم کی بیماریوں کو قدرت سے دور کرتا تھا - صرف اسلئے کہ وہ گواہی دیتا تھا کہ دنیا کے کام بُرے ہیں - خداوند یسوع مسیح نے خود کہا کہ دنیا تم سے عداوت نہیں کر سکتی پر مجھہ سے عداوت کرتی ہو کیونکہ میں اُسپر گواہی دیتا ہوں کہ اُسکے کام بُرے ہیں یوحنا ۷ - باب ۷ - آیت - یوسف کے بھائیوں نے یوسف سے کیوں دشمنی کی صرف اسواسطے کہ وہ اُنکے برخلاف اُنکے بُرے کاموں کی گواہی دیتا تھا دیکھو پیدائش ۳۷ - باب ۱۲ - آیت - اب ہندوستان میں یہہ مذہب بُرا سمجھا جاتا ہو کیونکہ یہہ ہندوستان کے برخلاف گواہی دے رہا ہو یہہ اُسکے مذہبوں کو جھوٹھا ثابت کر رہا ہو اور اُنکے جھوٹھے بھروسوں کو توڑ رہا ہو اور یہہ اُس کی دیویوں کو ہاتھہ کی کاریگری اور دیوتوں کو محض خیالی ثابت کرکے اُنکی پرستش کو عبث ثابت کر رہا ہو یہہ ہندوستان کی واہی تباہی رسموں کو بے بُنیاد ثابت کر رہا ہو اور ہر طرح کی وہم پرستی کو رد کر رہا ہو اور یہہ سب کارروائی عیسائی مذہب کی ہندوستان کے بالکل برخلاف ہو اور پھر عیسائی مذہب ہندوستان کے بڑے بڑے قدیمی تیرتھوں کو اور دھاموں کو جاکر پوجا جو ہندو لوگ قدیم سے کرتے آتے منع کرتا ہو غرض ایسے پوجا پاٹھہ کو ناقص ثابت کرکے ایک سچے خدا کی پرستش بتاتا ہو جو اُن سب سے فرق ہو اسلئے ہندوستان اس مذہب کو بُرا کہتا ہو - عیسائی مذہب تمام مذہبوں کو باطل ثابت کرکے اپنی سچائی کا اشتہار تمام دنیا کی قوموں کو دے رہا ہو اسی واسطے سب مذہب والے اُسکے جانی دشمن ہو رہے ہیں +

کاش کہ دنیا اس مذہب کے نجات بخش عقیدوں سے واقف ہو اور اسکی تسلی بخش تعلیم کو ولیں جگہ دے اور روح القدس کو جسے آنے دے جو دل کے دروازے پر کھٹکھٹاتا ہو تاکہ وہ دل کے اندھیرے کو دور کر کے جلال والی روشنی کے زندگی بخش جلال کا دیدار کرا دے جو خود خداوند یسوع مسیح ہو تاکہ اسی پر جو نجات کے لئے اکیلا نام بخشا ہوا ہو ایمان لا کے کل دنیا نجات ابدی پاوے + الراقم جیمل سنگہ ادہکہ

سری گرمت پرکاشک کی خام خیالی

اس رسالے میں لکھا ہو کہ جس طرح ایک عیسائی نے سکھ مذہب کی بابت پرچہ نور افشاں میں لکھا ہو اگر ہم بھی اسیطرح عیسائی مذہب کی بابت کھولکر بیان کریں "تو اندیشہ ہو کہ اس کے حمایتی لوگ کودکے کچھ بہو ربگاڑ نہ کریں" سکھ صاحب کو معلوم ہوے کہ عیسائیوں ہی کو خداوند یسوع مسیح کی عمدہ تعلیم سے اتنی برداشت ہو کہ آپ صاحبان برملا عیسائیوں کو گالیاں نکالیں اور یہاں تک دلیری کریں کہ خداوند یسوع مسیح کو "بے وقوفوں کا سردار" اور "انصاف کا دشمن" کہیں جیسا کہ دت سنگ نے آفتاب عالمتاب نامے ایک اخبار میں شائع کر دیا ہو اور پھر بھی کوئی عیسائی اسکا مدعی نہیں بنتا حالانکہ یہہ اسکے لئے جائز بات نہ تھی کہ اپنا منہہ یہاں تک کھولتا لیکن کیوں عیسائیوں کو اتنا تحمل ہو آپ ذرہ خیال کرو یہہ صرف اسلئے ہو کہ خداوند یسوع مسیح نے یہہ عمدہ تعلیم دی ہو کہ جو تم سے کینہ رکھیں انکا بھلا کرو اور جو تجھ سے ہر طرح کی بری باتیں تمہارے حق میں کہیں انکے لئے دعا کرو۔ یہہ توفیق عیسائیوں ہی کو ہو۔ آپ اس خام خیالی کو دل سے نکالکر جس طرح چاہو کہو پر اسمیں آپ صرف یہہ جان لو کہ ایک روز ان سب باتوں کی پرسش ہوگی +

ایسی باتوں کی تحریر سے کچھ حاصل نہیں ہوگا اگر ہو سکتا ہو تو آپ نجات کے عمدہ عمدہ اصول اپنے گرنتھ صاحب سے نکالکر دکھلاؤ تب ہم آپکو جانیں + راقم جے۔ ایس۔ آمی

اخبارات و تار برقی

کرنل لاک ہارٹ کا مشن

شملہ ۵۔ ستمبر ۱۰۔ ماہ گذشتہ کو کرنیل لاک ہارٹ صاحب گلگت سے پرے مقام شرت میں تھے اور تمام پارٹی خیر و عافیت سے تھی +

سرحدی کمیشن

یکم ستمبر کو افغان سرحدی کمیشن مقام کلکی میں تھا +

شملہ میں مہمان

۸۔ ماہ حال کو سر لیپل گریفن صاحب کے شملہ میں رونق افروز ہونیکی خبر ہو +

اسپین میں ہیضہ

میڈرڈ ۵۔ ستمبر اسپین میں ہیضہ بسرعت کم ہوتا ہو +

اسپین اور جرمنی

میڈرڈ ۵۔ ستمبر کیرولائن کی تازہ ترین خبروں سے جو یہاں آئی ہیں معلوم ہوا کہ ۲۱۔ اگست کو اسپین کے تین جنگی جہاز جزیرہ یاپ میں پہنچے اور اسپر دخل کرنیکے لئے تیار تھے مگر ۲۴ کو ایک جرمن گنبوٹ آیا اور فوراً فوج اتاردی۔ اور جرمن جھنڈا اٹھا کر دہ اور جزیرہ مذکور قلمرو جرمن میں داخل ہونا مشہور کیا۔ اہل اسپین نے جرمن کمینڈر سے اعتراض کیا۔ مگر لڑائی وغیرہ نہیں ہوئی۔ اس خبر نے میڈرڈ میں نہایت جوش پیدا کیا چنانچہ آج سفارت جرمن کے مکان کے روبرو خلایق کا ایک اژدہام جمع ہوا اور دروازہ پر جو جرمن جھنڈا اور کورٹ آف آرمز نصب تھا۔ ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ تھوڑی دیر بعد بصدارت سینر سیگستا کے ایک جلسہ منعقد ہوا جسمیں یہہ رزولیوشن منظور کیا گیا۔ کہ اگر فرقہ لبرل کی حکومت ہوگئی تو اسپین اور جرمنی کے فیمابین جو ربطہ اتحاد ہو توڑ دیا جائیگا اور جزیرہ یاپ کو مکرر فتح کیا جائیگا

میڈرڈ ۶۔ ستمبر جرمن گورنمنٹ نے گورنمنٹ اسپین کو یقین دلایا ہو کہ جرمن گنبوٹ کمینڈر کو ہدایت کی گئی تھی کہ اگر اس کے پہنچنے سے پہلے یاپ پر اسپین کا جھنڈا کھڑا ہو چکا ہو تو وہ اسپر دخل نہ کرے۔ اور کہ جو کچھ اسنے کیا وہ ان ہدایتوں کے خلاف تھا جو اسکو دی گئی تھیں۔ جرمن گورنمنٹ نے یہہ امید بھی ظاہر کی ہو کہ اسپین کے جزایر کیرولائن پر جو دعاوی ہیں انکی نسبت نامہ و پیام جاری رہیگا +

پریزیڈنٹ وزارت اسپین نے جرمن سفیر سے اس بیعزتی کے کئے جو شنبہ کے روز عوام الناس نے جرمن جھنڈے کی کی نہایت افسوس کا اظہار کیا ہو +

برلین ۷۔ ستمبر توقع کیجاتی ہو کہ جرمنی اور اسپین کے مابین جو جزایر کیرولین کے متعلق جو تنازع برپا ہو اسکا صلح اور صفائی کے ساتھ فیصلہ ہو جائیگا جرمن گورنمنٹ نے منظور کر لیا ہو کہ اگر یہہ بات ثابت ہوگئی کہ جرمن گنبوٹ کے پہنچنے سے پہلے اسپین کا جھنڈا یاپ میں کھڑا کیا گیا تھا تو وہ اس جزیرہ سے اپنا قبضہ اٹھا لیگی +

میڈرڈ ۷۔ ستمبر اسپین گورنمنٹ نے جرمنی کے خلاف جلسے منعقد کرنے کی ممانعت کر دی +

معاملات سوڈان

لنڈن ۷۔ ستمبر پھر بیان کیا جاتا ہو کہ کسی شخص نے عثمان دقنا کو گولی سے ہلاک کر دیا۔ اہل ابیسینیہ کسالا کی مدد کے لئے روانہ ہوگئے ہیں +

یورپ میں ہیضہ

لنڈن ۷- ستمبر صوبہ سیرالٹ میں جو فرانس کے جنوب میں ہے ہیضہ پھوٹ نکلا ہے +

ویلز میں ہیضہ

لنڈن ۷- ستمبر بمقام کارڈف ایک جہاز پر جو بارسلونا سے آتا تھا ہیضہ کی ایک واردات وقوع میں آئی +

معاملہ وسط ایشیا کا تصفیہ

لنڈن ۹ ستمبر برٹش گورنمنٹ نے افغانی ترکستان جدید سرحد کے متعلق روسی تجویز کو باضابطہ منظور کر لیا ہے +

افغان سرحدی کمیشن

لنڈن ۱۰- ستمبر خبر ہے کہ کرنیل کو ہلرگ صاحب سرحد افغانستان کی حدبندی کے لئے روسی کمشنر مقرر ہوئے ہیں +

اٹلی میں ہیضہ

مقام بلرسون میں ہیضہ پھوٹ نکلا ہے +

روانگی جہاز

فوجی جہاز سوسوہ سیرالیس کل پورٹسموتھ سے جانب بمبئی روانہ ہوا +

ترکستان کی خبریں

بمبئی ۹- ستمبر اخبار ٹائمز آف انڈیا کے خاص نامہ نگار نے سرحد خراسان سے ۱۸- اگست کو تار دی کہ تین ہزار کاریگر قزل اردات میں آگئے ہیں- اور ریلوے کی تعمیر میں جو اب ایک ایسے مقام تک پہنچ گئی ہے جو قزل اردات سے سات ورسٹ پرے ہے نہایت سرگرمی عمل میں آرہی ہے- ریلوے مذکور باقی تک حصوں میں تیار کی جارہی ہے- یومت ترکمانوں نے پھر لوٹ مار کی ہے- خبر ہے کہ اُس وقت کے بعد سے جبکہ گورنر استرآباد نے پانچ سو تومان جرمانہ وصول کیا تھا یہ لوگ استرآباد کے قریب دو گانو تباہ و برباد کر چکے ہیں افغانی ترکستان کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ اسحٰق خان کی وضع امیر کی طرف سے پھری ہوئی ہے +

مسٹر چیمبرلین اور مسٹر پارنل

لنڈن ۹- ستمبر کل مسٹر چیمبرلین نے بمقام وارنگٹن اپنی ایک تقریر میں مسٹر پارنل کے مطالبات کو رد کیا- اور کہا کہ وہ امید کرتے ہیں کہ فرقہ ونگ نڈیکل پروگرام کو منظور و قبول کر لیگا درصورت خلاف اُنہیں علیحدگی ہونا ضرور ہے +

رنگون ۹- ستمبر منڈالی کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ شمالی برہما میں قحط کا اندیشہ ہو رہا ہے- بارش کی کمی سے چانولوں کی پہلی فصل تو ماری گئی اب دوبارہ تخم ریزی کی کوشش ہو رہی ہے- لیکن بارش کی موسم قریباً گذر چکی ہے- شاہ اور وزیروں نے تجویز کی ہے کہ نرخ غلہ کو بڑھا دیں تا کہ برٹش برہما سے جہاز آئیں اور پھر اُن سے اکٹھا اناج خرید کر اُسی قیمت پر لوگوں کے ہاتھ فروخت کر دیں- مہاجنوں کو ممانعت کی گئی کہ خاص اجازت حاصل کئے بغیر غلہ فروخت نہ کریں- جب یہ ارادہ بازار کے دلالوں پر ظاہر ہوا تو اُنہوں نے نرخ گراں کر دیا- شاہ نے اس پر خفا ہو کر چار پانچ دلالوں کو کوڑے پٹوائے- اور نرخ اجناس اپنی اصلی حالت پر آگیا- شاہی خزانہ کے قریباً خالی ہو جانے سے یہ آنے والا قحط بہت ہی سخت ہوگا +

ریورینڈ مسٹر رابرٹسن جو کاچین مشن بھامو سے متعلق ہیں تین مہینے کی سکونت کے بعد پچھلے فساد میں بھاگ چلے آئے برہما کے سپاہیوں نے اُنکا گھر اور اسباب سب تباہ کر دیا معاوضہ کیلئے اُنہوں نے گورنمنٹ برہما سے دعویٰ کیا تھا مگر کین- ون ینگی نے اس بنا پر اس دعوے کو منسوخ کر دیا کہ جو نقصان چینیوں- کاچینیوں اور برہما والوں کی لڑائی میں ہوا ہو اُسکے لئے گورنمنٹ برہما ذمہ وار نہیں ہو سکتی- کاچین والوں کو مہذب بنانا گورنمنٹ برہما کا کام ہو نہ غیر ملک والوں کا- اسکے بعد مسٹر رابرٹسن نے اس معاملہ میں مدد کرنے کے لئے لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی ہے +

اگر قحط پڑا تو شمالی برہما سے بہت لوگ جلاوطن ہونگے اور اس سے برٹش برہما پر کئی طرح سے اثر پہنچیگا- یہاں بارش اوسط سے زیادہ ہو گئی ہے +

سرکاری خبریں

ریپوٹ موسم و صحت و فصل پنجاب بابت

ہفتہ مختتمہ ۸ ستمبر ۱۸۹۵ء

حصار صحت اچھی ہے- فصل خریف لہلہا رہی ہے- قلبہ رانی فصل ربیع شروع ہو گئی ہے- نرخ اجناس ارزان ہوتا جاتا ہے +

دہلی صحت اچھی ہے- نرخ اجناس قریباً بدستور ہے +

انبالہ بارش ۲۰/۱۰ انچ ہوئی صحت اچھی ہے فصل خریف کی امید عمدہ ہے- نرخ اجناس بدستور ہے +

جالندھر بارش ۲/۱۰ انچ ہوئی صحت عمدہ ہے فصل خریف کی امید عمدہ ہے- نرخ اجناس ارزاں ہوتا جاتا ہے +

فیروزپور موگہ میں ۲/۱۰ انچ اور زیرہ میں ۱/۲ انچ بارش ہوئی- صحت عمدہ ہے- فصل خریف کی امید پیشتر کی نسبت بہت اچھی ہو گئی ہے- نرخ اجناس بدستور ہے +

امرتسر بارش ۹/۱۰ انچ ہوئی صحت اور فصل عمدہ ہیں- نرخ اجناس بدستور ہے +

سیالکوٹ بارش ۲- انچ ہوئی- صحت عمدہ ہے فصل کی امید اچھی ہے- نرخ اجناس بدستور ہے +

لاہور بارش کی ضرورت ہے- صحت عمدہ ہے- نرخ اجناس قریباً بدستور ہے +

ملتان صحت اور فصل عمدہ ہیں - نرخ اجناس قریباً بدستور ہے +

راولپنڈی بارش ۱/۲ ۲ انچ ہوئی - صحت عمدہ ہے - فصل خریف کی امید اچھی ہے - نرخ اجناس قریباً بدستور ہے +

شاہپور بارش عام ہوئی - صحت عمدہ ہے - نرخ اجناس بدستور ہے +

ڈیرہ اسمٰعیلخان بارش ۱/۲ ۲ انچ ہوئی صحت عمدہ ہے - نرخ اجناس بدستور ہے +

پشاور خفیف سی بخار ہے - فصل خریف کی امید عمدہ ہے نرخ اجناس قریباً بدستور ہے +

کیفیت عام

اکثر اضلاع میں اوسط درجہ کی بارش ہوئی صحت اچھی ہے اور فصل کی امید عموماً عمدہ ہے - اضلاع حصار و جالندھر میں نرخ اجناس ارزان ہوتا جاتا ہے اور دیگر اضلاع میں بدستور ہے +

اشتہار

بنوں مشن سکول میں ایک عیسائی سکنڈ ماسٹر کی ضرورت ہے جو کہ عیالدار ہو اور لیاقت علمی کم از کم مڈل انگریزی رکھتا ہو لیکن انڈسٹریل سکول کی عمدہ واقفیت رکھتا ہو کارگذاری و نیک چلنی کے کم سے کم تین سارٹیفکٹ رکھتا ہو تنخواہ للعہ روپیہ ملیگی درخواست و سارٹیفکٹ منیجر مشن سکول بنوں کے پاس آنی چاہیئں +

نوٹس

لاہور کا کرسچن گرل سکول بعد ختم ہونے تعطیل کے یکم اکتوبر ۱۸۸۵ء کو جاری ہوگا +

المشتہر
اے - آر - کٹی صاحب سپرنٹنڈنٹ

اشتہار

از عدالت مسٹر کارشفن صاحب بہادر ڈسٹرکٹ جج ضلع لودیانہ واقع ۲۶ - اگست ۱۸۸۵ء

مقدمہ ناداری نمبر ۳۱ - مرجوعہ ۱۲ - اگست ۱۸۸۵ء مقدمہ رام پرشاد ولد سندر رام قوم سود سکنہ لودیانہ نادار از انجا کہ مسمی رام پرشاد ولد سندر رام قوم سود لودیانہ نے درخواست ناداری مشتہر قرار دیے جانے دیوالیہ حسب دفعہ ۳۴۴ - مجموعہ ضابطہ دیوانی عدالت ہذا میں پیش کر کے جایداد خود مبلغ مالیتی [illegible] اور قرضہ داد نی ذمگی خود مبلغ [illegible] حسب تفصیل ذیل لکھایا ہے - اور عدالت ہذا سے برائے سماعت عذرات قرضخواہان و تصفیہ مقدمہ ۹ - اکتوبر ۱۸۸۵ء تاریخ پیشی مقرر ہوئی ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ جس کسی قرضخواہ کو نسبت نادار مذکور کے دعویٰ ہو وہ اپنا دعویٰ بتاریخ مذکور عدالت ہذا میں حاضر ہو کر ثابت کرا دے - والا بصورت غیر حاضری ہر ایک قرضخواہ کا قرضہ بروے فرد مدخلہ نادار صحیح متصور ہوگا - عدالت ہذا کے دروازہ پر فہرست قرضہ و جایداد ہر ایک قرضخواہ کے ملاحظہ کے لئے چسپاں کی گئی ہے +

تفصیل قرضہ ذمگی رام پرشاد نادار

۱ لالہ شبدیال پسر لالہ شیاملجی مل ساہوکار لودیانہ - [illegible]
۲ لالہ گردھاری لعل ولد سوہن لال ساہوکار کیمپ جالندھر - [illegible]
۳ منصدی لال بھولا ناتھ مالکان دوکان سنگوپال مکھن لال کھتری سکنائے کیمپ جالندھر - [illegible]
۴ ہیرالال بھولا ناتھ پسران نوبت رائے سکنہ کانوند نظامت نارنول ریاست پٹیالہ - [illegible]
۵ گوری دت دیوی سہائے بانیہ دوکاندار شہر سیالکوٹ - [illegible]
۶ ہردیو سہائے سندھرام ذات بانیہ ساکن کوہ بھاگسو بازار بلش گورکھیان - [illegible]
۷ گوپال چند شام لال بانیہ دوکاندار کیمپ پشاور بازار توپخانہ - [illegible]
۸ کرم چند رام پرشاد ساہوکار سکنہ جالندھر بازار [illegible] - [illegible]
۹ پوہومل گوبند جس رائے بذریعہ ملکھی رام گماشتہ دوکاندار بازار نوشہرہ چھاؤنی - [illegible]
۱۰ فتح چند دھنی رام ذات بانیہ ساکن امرتسر دوکاندار بازار نوشہرہ چھاؤنی - [illegible]

لودیانہ

بارش بالکل نہیں ہوئی ہے - دنکو سخت گرمی پڑتی ہے مگر پچھلی رات کو خنکی ہو جاتی ہے - بیماری بخار کا چنداں زور نہیں ہے

قلعہ کے متصل جو لوگ آباد ہیں وہ شاکی ہیں کہ ہمکو قلعہ کے سپاہی بہت تنگ کرتے ہیں اور اسطرف گذرنے والوں کو پکڑ پکڑ کر جرمانہ بلا وجہ وصول کرتے ہیں چنانچہ اس امر کی تحریری شکایت ہمارے پاس پہنچی ہے - اگر یہ سچ ہے تو یہ بیجا ظلم راہگیروں پر ہمیشہ کیواسطے جاری رہا تو نہایت افسوس کی بات ہے - اسکی مفصل کیفیت اگر انسداد نہ ہوا تو درج اخبار کیجاویگی +

جن چوروں نے چونگی خانہ کے قفل توڑے تھے بعد تحقیقات کامل انکو ۶ ماہ کی قید اور [illegible] روپیہ جرمانہ کی سزا ہوئی ہے +

عرائض نویسوں کا امتحان ہو چکا سنا جاتا ہے کہ لودیانہ کے گیارہ عرائض نویس امتحان دہندگان میں سے صرف ۵ - پاس ہوئے ہیں +

ایک مخبر نے بحضور جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر اپنا بیان تحریر کرایا تھا کہ شہر لودیانہ کے ٹھیکہ دار مسکرات افیون میں کچھ کارروائی کرتے ہیں اور کچھ مال فروخت کرتے ہیں اور جب مخبر دوکان پر دارو غہ ابکاری کو لیکر پہنچا تو بیان کیا - اس افیون میں ایلوا ملا ہوا ہے سو وہ افیون ضبط ہوگئی ہے مگر تاحال [illegible]